صحیح بخاری شریف

تصنیف

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری

متوفی ۲۵۶ھ

سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم

علامہ ابو التراب

محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اوّل

بار اول .... نومبر 2016

پرنٹرز .... آر۔ آر پرنٹرز

سرورق .... النافع گرافکس

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 [illegible]

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فَقَالَ: كَذَلِكَ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُنَّ أَعْلَمُ وَقَالَ هَمَّامٌ، وَابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفِطْرِ وَالْأَوَّلُ أَسْنَدُ

کبھی نہ بیان کرتا۔ پھر حضرت عائشہ اور حضرت اُمّ سلمہ کا قول بیان کیا اور کہا کہ اسی طرح حدیث بیان کی مجھ سے حضرت فضل بن عباس نے جو بہت علم رکھتے تھے اور ہمام، حضرت ابنِ عمر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کی کہ نبی کریم ﷺ روزہ ترک کرنے کا حکم فرماتے اور پہلی حدیث زیادہ قابلِ اعتماد ہے۔

23- بَابُ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

روزہ دار کا مباشرت کرنا

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَحْرُمُ عَلَيْهِ فَرْجُهَا

حضرت عائشہ نے فرمایا کہ اُس پر عورت کی شرمگاہ حرام ہے۔

1927 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ، وَقَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (مَآرِبُ) (طه: 18) : حَاجَةٌ ، قَالَ طَاوُسٌ: (غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ) (النور: 31) : الْأَحْمَقُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِي النِّسَاءِ

اسود سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: نبی کریم ﷺ حالتِ روزہ بوسہ دیتے اور مباشرت بھی فرمالیا کرتے تھے اور انہیں تمہاری نسبت اپنی خواہش پر بہت زیادہ قابو تھا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مارب سے حاجت مراد ہے طاؤس کا قول ہے کہ أُولِي الْإِرْبَةِ سے وہ احمق مراد ہے جس کو عورتوں کی حاجت نہ ہو۔

24- بَابُ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

روزہ دار کا بوسہ دینا

وَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ: إِنْ نَظَرَ فَأَمْنَى يُتِمُّ صَوْمَهُ

حضرت جابر بن زید نے فرمایا کہ عورت کو دیکھ کر انزال ہوگیا تو اپنا روزہ مکمل کرے۔

1928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، ہشام، ان کے والدِ ماجد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے مروی کی۔ عبداللہ بن مسلمہ، امام مالک، ہشام، اُن کے والد ماجد سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ حالتِ ... اپنی

1927- انظر الحدیث: 1928

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكَتْ

بعض ازواج مطہرات کو بوسہ دے لیا کرتے۔ پھر ہنس پڑیں۔

1929 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الخَمِيلَةِ، إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ، فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي، فَقَالَ مَا لَكِ أَنُفِسْتِ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الخَمِيلَةِ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلاَنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

زینب بنت اُمِ سلمہ سے مروی ہے کہ اُن سے والدۂ ماجدہ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک چادر میں تھی کہ مجھے حیض شروع ہوگیا۔ میں خاموش سے نکلی اور اپنے حیض کے کپڑے پہن لیے۔ فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ کیا حیض شروع ہوگیا؟ عرض کی، ہاں اور آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہوگئی۔ یہ اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں پانی لے کر غسل کرلیا کرتے اور آپ اُنہیں روزے کی حالت میں بوسہ دے لیا کرتے۔

25- بَابُ اغْتِسَالِ الصَّائِمِ

روزہ دار کا غسل کرنا

وَبَلَّ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثَوْبًا، فَأَلْقَاهُ عَلَيْهِ وَهُوَ صَائِمٌ وَدَخَلَ الشَّعْبِيُّ الحَمَّامَ وَهُوَ صَائِمٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: " لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَعَّمَ القِدْرَ أَوِ الشَّيْءَ وَقَالَ الحَسَنُ: " لاَ بَأْسَ بِالْمَضْمَضَةِ، وَالتَّبَرُّدِ لِلصَّائِمِ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: " إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ، فَلْيُصْبِحْ دَهِينًا مُتَرَجِّلًا وَقَالَ أَنَسٌ: إِنَّ لِي أَبْزَنَ أَتَقَحَّمُ فِيهِ، وَأَنَا صَائِمٌ وَيُذْكَرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اسْتَاكَ وَهُوَ صَائِمٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: يَسْتَاكُ أَوَّلَ النَّهَارِ، وَآخِرَهُ، وَلاَ يَبْلَعُ رِيقَهُ وَقَالَ عَطَاءٌ: إِنِ ازْدَرَدَ رِيقَهُ لاَ أَقُولُ يُفْطِرُ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ قِيلَ: لَهُ طَعْمٌ؟ قَالَ: وَالمَاءُ لَهُ طَعْمٌ وَأَنْتَ تُمَضْمِضُ بِهِ وَلَمْ يَرَ أَنَسٌ،

حضرت ابنِ عمر نے روزے کی حالت میں ایک کپڑا گیلا کر کے اپنے اُوپر ڈالا اور شعبی روزے کی حالت میں حمام کے اندر داخل ہوئے۔ حضرت ابنِ عباس نے فرمایا کہ ہانڈی یا کسی اور چیز کا ذائقہ چکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ حسن بصری نے فرمایا کہ روزہ دار کے کلی کرنے اور جسم کو ٹھنڈا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ حضرت ابنِ مسعود نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو صبح اسطرح کرے کہ تیل لگا ہوا اور کنگھی کی ہوئی ہو۔ حضرت انس نے فرمایا کہ میرا ایک حوض ہے جس کے اندر میں روزے کی حالت میں نہاتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ روزے کی حالت میں مسواک فرمالیا کرتے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ دن کے آغاز میں خواہ آخر میں مسواک کرسکتا ہے لیکن تھوک نہ

1929- راجع الحدیث:322,298

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِىۡٓ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَـصُمۡهُ ؕ وَمَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ بِکُمُ الۡيُسۡرَ وَلَا يُرِيۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ وَلِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اوّل اوّل نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِۙ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶۔ اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم ہو کہ میں تو تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ نیک رستہ پائیں۔

اُحِلَّ لَـكُمۡ لَيۡلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمۡؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّـكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّهُنَّؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّکُمۡ كُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ

۱۸۷۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو

اَنۡفُسَكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ وَعَفَا عَنۡكُمۡ ۚ فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡهُنَّ وَابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمۡ ۖ وَ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الۡخَيۡطُ الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَاَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ ۙ فِى الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَقۡرَبُوۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی۔ تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بنیں۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ وَتُدۡلُوۡا بِهَاۤ اِلَى الۡحُـكَّامِ لِتَاۡكُلُوۡا فَرِيۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ ع ۲۳

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوۃً حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَهِلَّةِ ؕ قُلۡ هِىَ مَوَاقِيۡتُ لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ وَلَيۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ

۱۸۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ